ازعدالت عظمی

# محترمہ اندرا سوہن لال (ڈیڈ) بذریعہ لیگل ہیرس

بنام

# یونین آف بھارت

25 اکتوبر 1996

[ کے رامسوامی اور ایس پی کردوکر، جسٹسز ]

اراضی کے حصول کا قانون،: 1894

معاوضہ– معاوضہ میں اضافہ کرنے والی حوالہ عدالت کا ایوارڈ– عدالت عالیہ نے گہرے گڑھوں والی زمین کے لیے مزید 7000 روپے فی بیگھا بڑھا دیے– زمین کو ترقی کی ضرورت تھی– عدالت عالیہ نے تمام متعلقہ حقائق پر غور کیا اور 7000 روپے فی بیگھا کی یکساں شرح پر معاوضے کا صحیح تعین کیا– کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حداختیار: دیوانی اپیل نمبر 14553 آف 1996۔

1989 کے آر۔ ایف۔ اے نمبر 468 میں دہلی عدالت عالیہ کے مورخہ آئی۔ ڈی۔ 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے مکل مدگل

جواب دہندہ کے لیے ہریش گپتا اور قاسم قادری

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے سنے ہیں۔

اراضی کے حصول کے قانون، 1894 (مختصر طور پر ایکٹ) کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 23 جنوری 1965 کو شائع کیا گیا

تھا جس میں منصوبہ بند ترقی کے لیے کالکاجی، تغلق آباد میں تقریبا 14000 بیگھا زمین حاصل کی گئی تھی۔ موجودہ کارروائی میں تنازعہ 38 بیگھا، زمین کے 5 بسواسے متعلق ہے۔ ضلع کلکٹر نے 8 سے 10 فٹ گہرے گڑھوں والی زمینوں کے لیے 700 روپے فی بیگھا معاوضہ دیا۔ حوالہ عدالت نے معاوضے میں 4000 روپے فی بیگھا کا اضافہ کیا۔ عدالت عالیہ نے گڑھوں والی زمین کے لیے 7000 روپے فی بیگھا معاوضے میں اضافہ کیا اور سطح والی زمین کے لیے 17000 روپے فی بیگھا ترقیاتی چارجز کے لیے ایک تہائی کٹوتی کی اور اسی کے مطابق معاوضے کا تعین کیا۔

اپیل گزار کے وکیل، شری مکل مدگل نے دلیل دی کہ عدالت عالیہ نے اسی طرح کے معاملے میں برابر کی قابل زمین کے لیے معاوضے کو بڑھا کر 40000 روپے فی بیگھا کر دیا ہے، 8 سے 10 فٹ کی گہرائی والے گڑھوں والی زمین کے لیے 7000 روپے فی بیگھا معاوضہ غیر قانونی ہے۔ دوسری طرف، جواب دہندگان کے وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی قابل ہے کہ عدالت عالیہ کی طرف سے 8 سے 10 فٹ گہرے گڑھوں والی زمین کے لیے 7000 روپے فی بیگھا کا معاوضہ منصفانہ اور کافی ہے۔ معاوضے میں اضافہ کرنے کا کوئی اختیار نامہ نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عدالت عالیہ نے برابر کی گئی زمین کے لیے 40,000 روپے فی بیگھا معاوضہ دیا تھا اور 1 / 3 کاٹا تھا لیکن زیر بحث زمینیں اسی پارلی پر نہیں ہیں۔ زمینوں کو ہموار زمین کے برابر لانے کے لیے واضح طور پر تیار کرنے کی ضرورت ہے اور ترقی کے لیے بہت بڑی رقم درکار ہے۔ ان حالات میں معاوضے میں مزید اضافہ کرنے کا کوئی اختیار نامہ نہیں ہے۔

حریف تنازعات کے پیش نظر، غور طلب سوال یہ ہے: کیا 8 سے 10 فٹ تک کے گہرے گڑھوں والی زمین کے لیے 7000 روپے فی بیگھا کی عطا کے لیے معاوضے میں مزید اضافے کی ضرورت ہے؟ یہ متنازعہ نہیں ہے کہ فی بیگھا 40000 روپے معاوضہ صرف زمین کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے کے حوالے سے دیا گیا تھا۔ دوسرے تمام معاملات میں معاوضہ 7000 روپے فی بیگھا زمین جس میں 8 سے 10 فٹ گہرائی کے گہرے گڑھے ہیں، دیا گیا ہے اور حتمی ہو گیا ہے۔ زمینوں کو ترقی کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے لیے اخراجات کی ضرورت ہوتی ہے۔ عدالت عالیہ نے تمام متعلقہ حقائق پر غور کیا اور پایا کہ 8 سے 10 فٹ گہرائی کے گہرے گڑھوں والی زمین کے لیے 7000 روپے فی بیگھا کی یکساں شرح مناسب معاوضہ ہوگی۔ کسی بھی زبردست مواد کی عدم موجودگی اور عدالت عالیہ کی طرف سے اس کی تشہیر کرنے سے انکار میں ہم عدالت عالیہ کی طرف سے دیے گئے معاوضے میں اضافہ نہیں کر سکتے جسے یونین آف بھارت نے چیلنج نہیں کیا تھا۔ ان حالات میں، ہم کسی بھی مداخلت کی ضمانت دینے والے حالات نہیں پاتے ہیں۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔ این۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document